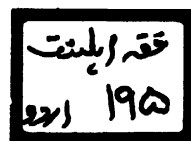


U.0557



U-0557

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

از تازه فادانج کمال الاموی محبہ مری خدا آید نامه منظوم کہ برای بقیدین الحجب است



بہتہام اجمی حرم و غفران عابض محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مغفور

٢٩٩ م
مطلع فلان
في سنة ١٢٩٩ م

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و نعت آن سالاخیل انبیا
جسکے صاحبزادہ اقبال مندودی شہو
گھبن باغ ریاست مراوج عز و جاہ
سجد اب کے سایہ میں عمر طبعیہ پائیں دو
کے چکے جسوقت قادر نامہ سارا بر زبان
مصدرون کو با معافی مینے منوں کرڑا
حامد یہ بھی اسی باعث سی نام لکھا رکھا
لفظ معنی دار جو نکلی زبان سے کلمہ جان
جو کہ معنی مستقل اپنی رکھے وہ اسم ہی
فعل لفظ مستقل جس میں نہ ہو ضرور
اب سنو مجھے نامہ کیا ہی اور سکا حال پر
اچکے ہاوانے اک نواب فیض لکھان

سُن تو کو کہتا ہی کیا ماصی محمد مر قضا
ابن الابن خسرو ملک و دیار رہ پور
نیر برج مشرف حامد علیخان خشک ماہ
اور کمال علم میں دانش میں پوری آئیں وہ
اوپر مینے اوسکو پوراسن لیا باگو ش جان
تاکہ اوسکو بے تکلف یاد کر لین بر ملا
ہی او نہیں کا یاد فرمانا بس اپنا دعا
تین قسمین اوسکی ہیں اک اسم فعل و حرفان
اور مانوں سی بائی جابی اوسین کی رشی
جس میں یہ دونوں تین نہ صرف ہی لای رشی
ایک ہنسی اور استقبال دے جان حال پر
وہ زمانہ ہو چکا ہنسی ہی کہتے ہیں بان

تم جوان ہو گی خد کے فضل سے بے کسی ہو
 اب جو بہن نواب دادا آپ کے با صد شرم
 یہ زمانہ حال ہی تم مان لو با جان و دل
 اب سنو مجھے ذرا تم اسم ہے پھر تین قسم
 اسم جاد جان لو پھر کے مانند ایگز
 اسم مشتق بنا ہی مصدر سی اور مصدر وہ
 جان پر مصدر جو قسم ایک لازم جس کا ہم
 فعل فاعل پر جو جس کا خاتمہ لازم ہی وہ
 نامی متعدی کا اسکان گرچہ بس مجہول ہے
 فارسی میں ہی علامت مبرون کی دُن تَن
 آٹھ گردانین مصدر نکلتی ہیں وہ جان
 اور مستقبل کی ثالث ہی جو تہی حال ہی
 لیکہ مصدر جو لازم اسکی گردانین ہر سات
 ترک گردانوں کو سینے سے سبب سی ہی کیا
 آمدن آنا ہے آوردن کو تم لانا کہو
 آفرین پیدا کرنا اور برین کا ثنا
 آختر تلوار کا ہے کھینچنا تم جان لو
 آرمیدن کرنا ہے آرام بخوردن
 اوفناؤن کرنا ہے اور خاستن اٹھنا

کہنے ہیں مستقبل اسکو ساری فشی اور ہر
 حامی دین بنی کلب علی خان فی کرم
 آپ کے سر پر رہیں نام ہمیشہ ظل
 اسم جاد اسم مصدر اسم مشتق اسکی اسم
 وہ نہ نکلا ہو کسی سی اور نہ اوس سی کوئی چیز
 جس سی نکلیں آٹھ گردانین مگر ہی لکشی
 دوسری کا نام متعدی ہی ای ذی اختتام
 ہی وہ متعدی اگر مفعول پر خاتم ہے وہ
 لیکہ ہوشی ضرورت سے تو وہ مفعول ہے
 اور آخر میں ہونا ہندی میں اسکی جان
 ایک ماضی کی ہی اور وہ مضارع کی ہی
 فاعل و مفعول اردنی سب بی قال ہی
 وہ نہیں ہی چاہتا مفعول کو سن مجھی بتا
 تا پر آگندہ ہوئے ذہن عالی مطلقاً
 و وضع سینا ہی اور رفتن کو تم جانا کہو
 آزمودن آزمانا پر ہے رشتن کا ثنا
 اور بستن باندھنا خفتن ہے سونا مان
 ایستادن ہے کھڑا ہونا گر انارخستن
 اور آگندن ہے ہڑنا کا سن گھٹنا کہو

آپ آسودن کے معنی کیون سستا کہیں
 فارسی سُننے کی آلودن ہی غشتن بھی ہے
 اور آرد وغیدن ای جانِ جهان لینا دکان
 معنی از زمین کی ایدل قمیت اوٹھنا جاننا
 معنی افشاندن کی پاشیدن ہیں تم سُن کو
 اونچا کرنا شی کا ہے افراختن افراشتن
 ڈالنا انداختن بردن کو ہے جانا کو
 عدم شی انکار دن ہے اور ہی انکاشتن
 جمع کرنا مال اور غلے کا سن انداختن
 ایک شی کو دوسرے پر پھینا انودن سمجھ
 ڈھیر کرنا جان تو انبار دن اسی جان من
 کہینچنا تلوار کا تم جان لو آہمختن
 لینا اندودن اور بہرنے کو آسودن کو
 بانفتن بننا سمجھ پر جاننا پسندداشتن
 ہنسی ہے دشتن کی تم اوٹھانا جان لو
 ہی برشتن ہونا پختن پچانا ہی طعام
 چومنا بوسیدن اور ہونا سونودن کو تم
 ہین پذیرفتن کے معنی جان لی کرنا قبول
 پوچھنا پرسیدن ایدل اور شکستن توڑنا

ور غلاندن کے معنی کیون بہکانا کہیں
 تولنا ہرشی کا سنجیدن ہے اور خشن بھی ہے
 اور غشتن خفا ہونا ہے سن لی میری یار
 اور افشاندن چڑکنا بخشن ہے چھاننا
 اور پالودن بمعنی بخشن کے ہو سونو
 پاشنا غار و عمق کا تم سونا پاشتن
 اور افسردن ٹھہرنا زریستن جینا کو
 ہی دسیدن پھونکنا اور چھوڑنا گدشتن
 اور جلانا شمع و آتش کا تو گن افروختن
 بخشنا بخشیدن ایدل اور بخشودن سمجھ
 اور لٹکانا سونا و بخشن لے اہل فن
 اور اڈرانا خاک کا تم مان لو آہمختن
 بڑھنا بالکیدن بڑھانے کو ہی افزودن کو
 اور پھڑپھنا ہے خواندن لکھنا ہی بخشتن
 اور دوشیدن کے تم معنی بھی دھنا مان لو
 ہی برشتن گوند ہونا خوردن ہی کھانا کھانا
 پانی پیمودن اور گستا گنوسودن کو تم
 اور برآوردن ہی اوپر لانا ہی درازنہ چول
 اور سنجیدن ہے ہندی میں مری جان پھوڑنا

پر جسے کہ تم پرستیدن کو ملے مہربان
 کرنا خالی ہے مکان کا جان لے پوختن
 پہاڑنے کو کپڑے اور کاغذ کے پاریدن کو
 بچنا پرہیزیدن اور ملنا ہے پوختن سنو
 ہو پڑیدن خم سی ہزار اور مردن مرنا ہی
 اب پسندیدن کی معنی جان لے کرنا پسند
 شئی جو کم کرنے سے اچھی ہو کو پیراستن
 ہاتھن ہی دھڑا پر جان پوختیدن بھی ہے
 تافتن بننا چمکنا پروریدن پالنا
 ہی تراویدن چمکنا پرگرفتن لینا ہے
 مین تراشیدن کی معنی کاٹنا ہے باوفا
 ڈھونڈنا جستن ہی جنبیدن ہلانا جان لے
 ہی چشانیدن چمکانا اور نوشانیدن اب
 نازسی چلنا چمیدن ہانکتارا ندن کو
 ہی خریدن مول لینا دھڑنا ہشتافتن
 خواستن ہی چاہنا اور سبکنا آموختن
 مین خراشیدن کی معنی چیلنا ہندی زبان
 سوکنا خوشعیدن اور پہوی سپردن سنو
 ہی اگر چلنا سے پاری خراسیدن بہتاز

اور پروردن کی ہندی پالنا ہی مری جان
 لیکہ از کے ساتھ اور مشغول ہونا جان مین
 فارسی جھٹنے کی زاون اور زائیدن کو
 اور توکستن ہی سکنا گھٹنا کا ہبیدن سنو
 جان پائیدن ٹھہرنا اور کروں کرنا ہی
 جوش مین آئی کو جوشیدن کو اسی شہیدن
 اور بڑبانی سے بنے بولواد سے آستن
 اور شنیدن سوگھنا خوشبو کا بوسیدن بھی ہے
 اور باریدن برسنا ابر کا ہے جا بجا
 پرستاندن اور ستیدن تنون ہیں ایک شئی
 اور طلبیدن بلانا یاد کر اے بی ریا
 اور خستن زخم کھانا زخم کرنا مان لے
 ہی پلانا اور سمجھانا ہے فہانیدن اب
 اور چسپیدن چمکنا ملنا مالیدن سنو
 اور خموشیدن ہی چپ ہنا بس اہل سخن
 مونڈنا بالونکا استردن جھانا سخن
 پر چریدن اور چرائیدن چپنا بیگان
 ہے تنیدن تننا دزدیدن چرنا بیار
 ہی درخشیدن چمکنا اسی پایا تین

کانٹے کا چہنا خلیدن جان لی اسی باتیز
 جان خلیدن بگونا کو متن ہے کوٹنا
 چاہنا خلیدن اور پھٹنے کو ترکیدن
 ہے ہر دن کاٹنا کھیتی کا سن اسی باتیز
 اور روزانہ دن اب کپڑے سلانا مانگے
 پرورشیدن پکنا ریسن جینا سمجھ
 ہی جرنجائیدن اسی جان جہان ازار
 پر رسیدن چھوٹنا ہے اور رسیدن ہانگنا
 ہی اوچکنی کی ربودن فارسی اسی مہربان
 اسی رمانیدن بگنا اور دوانیدن کو با
 کا تنی کی خدسی ہر جان رسیدن کو تو
 ہی زودون صاف کرتا چٹنے چیدن کو
 بال اوچکنی کو صبح آٹھ لیدن کہین
 ہی سزیدن ہونا لائق ہانگنا بگرختن
 ہی ستودن مدح کرنا اور کشودن کھونا
 پینا سائیدن اور رونے کو زاریدن کو
 ہی ستیزیدن جھگڑنا جاننا بشناختن
 ہر سزائیدن سرودن گانا ہی تم سن کھو
 پرشدن ہونا دین دور نا اسی بارن

اور سپوزیدن چہونا سوئی کا ہے ایفون
 اور فرسودن ہو گستاہری رستن چھوٹنا
 ہین پر وہیدن کے معنی ڈھونڈنا تم سن کھو
 اور کستن کاٹنا اور توڑنا ہی اسی عزیز
 اور پوشائیدن اوکوہی پھانا جان لی
 اور آٹھائیدن اسی جان جہان پینا سمجھ
 اوس سی ہی ناراض نہ خوش اٹھا خلیدن
 جاننا دانستن اور بیدار بودن جاگنا
 اور روئیدن و رسیدن گنا ہی اسی بیجان
 گوڑی اور ماتھی کا دوڑنا سمجھ لی ایکبار
 اور پھٹنا فارسی میں جان پوشیدن کو تو
 اور چشیدن چکھنا ہی رونے کو نالیدن کو
 اور کوشش کرنی کو ہی آپ کوشیدن کہین
 اور گسٹرون چھانا کینچنا آہہ سختن
 پہر ہے فھیدن سمجھنا اور گفتن بولنا
 صبر کرنے کو مری جان تم شککیدن کھو
 اور گواریدن کی معنی ہضم ہونا جان من
 ناچار قصیدن اور تالی کو خنبیدن کھو
 اور چلانے کو شددین کو غمخوار من

اشبغفتن اور شنیدن اور شنودن جان تو
 ہی شمر دن گنتا سفتن ہے پرونا ایعزیز
 جان شپلیدن کو تو سیدی بجانا میرجان
 شوکرین کمانیکو گوٹری کی شکو خیدن کہین
 ہی شنیدن سنتا خاریدن کہانا جان تو
 پر طہیدن ہے ترلپا جان تو ای شہور
 نقش کرنا ہی طرا زیدن کفیدن پہاڑنا
 غارتیدن ٹوٹنا ہے ہرزون ہے مارنا
 ہی ٹگندن ڈالنا مانڈن کو تو رہنا سمجھ
 ہی فتانڈن جھاڑنا براٹا ہے براڈن
 ہر فرمیدن کی معنی جان لی دیا فریب
 کاشتن بونا ہی آرزون ستانا جان من
 کندن اور کاویدن اور کندن اور کاشتن
 جان لی تو پرگزیدن صنم سی چننا میرجان
 توڑنے کی فارسی بگسیختن ہے مان
 بین گرائیدن کی معنی نیل کرنا ای عزیز
 پہر ہی گنجیدن سمانا سکنا یا رستن سمجھ
 پہر ناگردیدن پس جانے کو لغزیدن کہو
 چاٹنا لیسیدن اور سو کو خوابیدن کہو

اسکی ہندی سینا ہی کمانا شگفتن مان تو
 لیٹنا غلطیدن اور سستن ہی دھونا بائیر
 اور سگا لیدن کی معنی سوچنا ہندی مان
 غالب آئیگو کسی پر آب پر بیدن کہین
 اور رنجیدن خفا ہونا ہے لیسے مان تو
 اور کشیدن کہینچنے کی فارسی ہے بغض
 طیر ہونا ہی خمیدن اور زفتن جھاڑنا
 پرگزیدن کاٹ کمانا اور دریدن پہاڑنا
 موتنا شاشیدن اور ریدن کو ٹوٹنا سمجھ
 اور فرستادن کی معنی بھیجا ای مرغ چلن
 اور زمیدن کی ہندی مان لی دیا ہی
 اور ہی بگریستن آٹو بہانا جان من
 ہی زمین کا کہو نا اور چیزنا بشگفتن
 اور وزیدن ہی ہوا کا چلنا ای جان جان
 اور کشتن مانا ہی جان سے تو جان
 اور ہی بگداختن گستاہانا بائیر
 اور ہر بیہودہ بگے کو ہی لائیدن سمجھ
 اور تم ایمان لانے کو ہی گر ویدن کہو
 اور لافیدن ہے شخی مایا تم سن رکھو

کا پنلار زمین اور پر دیکھتا نگرستین
جان مانستن ہوا فوج ہونا ہی ہنگد زبان
ہی کمیدن چمنارنگنا رزیدن یاد کہ
مینا نوشیدن اور می پنا ہے گسار
دیکھ لینا ہی نمودن اور پر دیدن بھی ہے
ہی نشانیدن بھمانا پر خدائیدن کو تو
ہی بجانا فارسی مین جان من بنوختن
ہی براکھنا نکو ہیدن سنواب مجھے تم
فرش کے طے کرنے کو ای جان فر دیدن
پر ہے واخیدن دہنلنا روئی کا تو جان
ہی ہلیدن چوڑنا پر جان لی ہشت کو تو
ہین ہراسی کی معنی ڈرنا ترسیدن بھی ہے
یا فتن پانکشاں کو لونا تو جان نے
یا آکھی تارہین قائم زمین و آسمان
ہو یہ نواب رولید ہدوریا وکی تخت دل

اور نہفتن ہے چپا نامونا ہی بگرستین
اور ہے بگزار دن کرنا ادا با جسم جان
اور پریدن اڑنا ہے گستاخزیدن یاد کہ
اور زمین پر گاڑنا ہے پاؤں کا افشار دن
اور تفتن گرم ہونا بھی ہی تفسیدن بھی ہے
جان لے کھانا کھانا ہے بصد ہا آرزو
پر ٹھٹھنا ہی فسردن ہارنا ہے باختم
نام رکھنے کو بھی نامیدن سنواب مجھے تم
مشق کی کرنے کو بیماری صاف زید کو
چمیدنا سپوختن بڑھنا خود دن لی
اور شستن بیہنا کرکھنا سداون ہو
اور جنگیدن ہی لڑنا کو ذنا جستن بھی ہے
ساختن کرنا بنانا ایک ہے تو مان لی
اور زمین پر چکران ہون تارکیاں جان
رونی باغ جہان با جملہ ارکان طبل

حیدر خان حنفی
محرر

بیت

وجہ مرود و مخط

حاصل سنداس بات کے کہ یہ کتاب چھپی ہوئی
مطبع نظامی کی ہے مرود و مخط تم کے ثبت کیے گئے

